سوال

(290) عورت کااپنے الگ کمرہ میں سونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے الگ اور مخصوص کمرے میں سوئے یعنی شوہر کے شرعی حقوق ادا کرنے سے تو اسے انکار نہیں ہے صرف سونے کےلئے وہ الگ کمرہ استعمال کرتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ شوہر راضی ہواور کمرہ محفوظ ہواوراگر شوہر اس پر راضی نہ ہوتوپھر عورت کوالگ سونے کا حق حاصل نہیں ہے کیونکہ یہ عرف کے خلاف ہے الایہ کہ بوقت نکاح ایسی شرط لگائی جائے جبکہ کسی سبب کی وجہ سے وہ اس بات کوپسند نہ کرتی ہوکہ کوئی اس کے پاس سوئے تومسلمانوں کواپنی شرطوں کوپورا کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 253

محدث فتویٰ